سوال

(265) مسجد حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص مسجد حرام میں نماز ادا کر رہا ہو، نماز فرض ہو یا نفل اور نماز ادا کرنے والا مقتدی ہو یا منفرد، اس کے آگے سے گزرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد حرام یا کسی بھی دوسری مسجد میں مقتدی کے آگے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں (کیونکہ امام ان کے لیے سترہ ہے) اس لئے کہ حدیث میں آتا ہے: ''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں لوگوں کو کسی دیوار کی اوٹ کے بغیر نماز پڑھا رہے تھے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ گدھے پر سوار صف کے آگے سے گزر گئے اور کسی نے انہیں منع نہ کیا۔'' (صحيح البخاري، العلم، باب متى يصح سماع الصغير، حديث: ٧٦)

نمازی اگر امام یا منفرد ہو تو اس کے آگے سے گزرنا جائز نہیں، نہ مسجد حرام میں اور نہ کسی دوسری جگہ، کیونکہ دلائل کے عموم کا یہی تقاضا ہے اور ایسی کوئی دلیل نہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ مکہ یا مسجد حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنے میں کوئی نقصان نہیں یا اس سے گزرنے والا گناہ گار نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 292

محدث فتویٰ